ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس

فون:۔ 021-99212639

پریس ریلیز

کراچی 30 مئی 2018ء:۔

آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ نے سکھر میں کمپیوٹرائزڈ فیسلیٹیشن سینٹر کا افتتاح کردیا ہے۔ بعدازاں ایک پروقار تقریب سے خطاب کرتے ہوئے اے ڈی خواجہ نے کہا کہ پولیس کے نظام کو بہت بہتر کیا ہے۔ عوام کا اعتماد بحال کرنے کے لئے پولیس کو محنت کرنا ہوگی۔ سندھ بھر میں جدید فیسلیٹیشن سینٹرز قائم کئے جارہے ہیں تاکہ عوام کو بہتر سہولیات فراہم کی جاسکیں۔ آئی جی سندھ نے کہا کہ محکمہ پولیس میں چیک اینڈ بیلنس کا نظام چل رہا ہے، کسی بھی شکایت پر فوری کاروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ میرٹ ہماری اولیں ترجیح ہے جسے ہر حال میں قائم رکھا جائے گا۔ سندھ کے آٹھ سو سے زائد تھانوں میں اکثریت کی حالت ٹھیک نہیں ہے جسکے لئے اچھی خاصی رقم درکار ہے جسکا حکومت کو آگاہ بھی کیا ہے تاہم وسائل کی کمی کے باوجود بھی فرض کی ادائیگی کو مقدم رکھنا ہے۔

پولیس افسران کو مخاطب کرتے ہوئے آئی جی سندھ نے کہا کہ پولیس کے رویئے سے عوام پریشان ہیں اسے درست کرنے کے لئے کام کرنے کی ضرورت ہے اندرن سندھ پولیس کے رویے سے عوام مطمعن نہیں ہر ایس ایس پی ایسے اہلکاروں کے خلاف کاروائی کرے۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔
فون:۔ 02199212639

تھانہ ائیر پورٹ شہید بینظیر آباد کی حدود میں نامعلوم ملزمان کی فائرنگ سے پولیس اہلکار شہید

کراچی 30 مئی 2018ء:۔

آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ نے شہید بے نظیر آباد کے تھانہ ائیر پورٹ کی حدود میں نامعلوم موٹر سائیکل سوار ملزمان کی فائرنگ سے کانسٹیبل علی محمد کی شہادت کے واقعہ پر ڈی آئی جی شہید بے نظیر آباد سے تفصیلی انکوائری رپورٹ فوری طور پر طلب کرلی ہے۔

انہوں نے ہدایات جاری کیں کہ پولیس پر حملے میں ملوث ملزمان کی گرفتاری کو جلد سے جلد یقینی بنایا جائے اور اس ضمن میں تفتیش کے جملہ پہلوؤں کی جدید ٹیکنیکس کی بدولت نتیجہ خیز بناتے ہوئے ملزمان کیخلاف سخت قانونی کاروائی کیلئے ہر ممکن اقدامات اُٹھائے جائیں۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس

فون:۔ 021-99212639

پریس ریلیز

کراچی 30 مئی 2018ء:۔

آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ نے تھانہ سچل سے شادی شدہ لڑکی کے مبینہ اغواء اچانک لاپتہ ہونے اور لڑکی کے والد پر مقدمہ ختم کرانے کیلئے دباؤ ڈالے جانے کے حوالے سے سوشل میڈیا رپورٹس پر نوٹس لیتے ہوئے ڈی آئی جی ایسٹ سے جامع انکوائری رپورٹ سمیت کیس میں ابتک ہونے والی تفتیشی پیش رفت پر مشتمل تفصیلات فوری طور پر طلب کرلی ہیں۔

انہوں نے کہا کہ خبر کے مندرجات اور مغویہ کی والدہ کے بیان کی روشنی میں کیس کی تفتیش اور ملوث ملزمان کی گرفتاری کے اقدامات کو پولیس کی دیگر رینج تک وسعت دی جائے تاکہ پولیس کاروائیوں کو مؤثر بناتے ہوئے مغویہ کی بازیابی کو ممکن بنایا جاسکے۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔